کارکنان جلسہ سالانہ برطانیہ کی ذمہ داریوں اور مہمان نوازی کے اعلیٰ نمونے قائم کرنے کا حسین تذکرہ

جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لاتا ہے وہ اپنے مہمان کا احترام کرے

ہر کارکن قربانی کے جذبہ کے ساتھ اس طرح مہمان کا خیال رکھے کہ اس کی مہمان نوازی کا حق ادا ہو جائے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 20 جولائی 2007ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 20 جولائی 2007ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے جلسہ سالانہ برطانیہ کے کارکنان کی ذمہ داریوں اور جلسہ پر آنے والے احباب کی مہمان نوازی کے متعلق سنت و احادیث سے واقعات کی روشنی میں توجہ دلائی۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اگلے جمعہ سے جماعت احمدیہ برطانیہ کا جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے۔ گزشتہ قریباً چوبیس سال سے جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے یہاں ہجرت فرمائی جلسہ سالانہ یو کے بین الاقوامی جلسے کی صورت اختیار کر گیا ہے اور جب تک خلافت کا یہاں قیام ہے اس جلسے کی بین الاقوامی حیثیت قائم رہے گی۔ میں خود بھی دعا کرتا ہوں اور احباب جماعت سے بھی دعا کی درخواست کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ پاکستان میں بھی جلسے کے انعقاد کے سامان پیدا فرمائے جس سے ان کی یہ محرومیاں دور ہوں۔

حضور انور نے جلسہ سالانہ برطانیہ کے کارکنان کو مہمان نوازی کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ مہمان نوازی ایک ایسا وصف ہے جس کا خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں بھی ذکر فرمایا ہے مہمان نوازی یہی ہے کہ اپنے عمل سے کسی قسم کا ایسا اظہار نہ ہو کہ مہمان آ گیا تو کیا مصیبت پڑ گئی ہے بلکہ مہمان کو پتہ بھی نہ چلے اور اس کی خاطر مدارات کا سامان تیار ہو جائے۔ جو بہترین کھانا میسر ہو، جو بہترین رہائش کا انتظام مہیا ہو سکتا ہے وہ مہمان کو پیش کر دیا جائے۔ آنحضرتؐ اپنے مہمانوں کی دودھ کھجوروں، گوشت یا کسی اچھے کھانے سے تواضع فرمایا کرتے تھے۔ تو اصل دینی خلق جس کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے وہ خوش دلی سے مہمان نوازی کرنا ہے۔

حضور انور نے سنت و احادیث کی روشنی میں مہمان نوازی اور مہمانوں کے ساتھ حسن سلوک کی چند مثالیں بیان فرمائیں، آنحضرتؐ نے فرمایا کہ جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لاتا ہے، وہ اپنے مہمان کا احترام کرے۔ آنحضرتؐ کی مہمان نوازی کی شفقت سے فیض اٹھانے والے کئی دن بلکہ مہینوں آپ کی مہمان نوازی سے فیض اٹھاتے تھے لیکن کوئی تکلف نہیں ہوتا تھا بلکہ جو کچھ بھی میسر ہوتا آپؐ مہمانوں کو پیش فرما دیتے تھے اور اپنے ساتھ کھانے میں شامل کر لیتے۔ حضور انور نے اس انصاری کی مہمان نوازی کی روایت بیان فرمائی جس نے رات کے اندھیرے میں اپنے مہمان کی مہمان نوازی کی اور خود میاں بیوی اور بچے بھوکے رہے۔ فرمایا دیکھیں اللہ تعالیٰ کی نظر میں مہمان نوازی کی کتنی اہمیت ہے کہ اس انصاری کی منفرد قسم کی مہمان نوازی سے خدا عرش پر خوش ہو رہا تھا اور اس کی اطلاع اللہ تعالیٰ نے آنحضرتؐ کو بھی دی۔ آنحضرتؐ نے ایک موقع پر فرمایا کہ تیرے مہمان کا تجھ پر حق ہے۔ پس مہمانوں کے حق کو ہمیشہ سامنے رکھنا چاہئے اور جو مہمان حضرت مسیح موعود کے بلانے پر روحانی مائدہ حاصل کرنے کیلئے آ رہے ہوں، اس سے فیض یاب ہونے کیلئے ہمیں ہر ممکن کوشش کرنی چاہئے۔ اگر اپنے اوپر بوجھ ڈال کر بھی حضرت مسیح موعود کی دعاؤں سے فیض یاب ہوا جا سکتا ہے جو آپ نے جلسے پر آنے والوں کیلئے کیں تو ہونا چاہئے۔ یہ مہمان اللہ تعالیٰ کی خاطر آنے والے مہمان ہیں، ان کی مہمان نوازی پر یقیناً اللہ تعالیٰ بھی خوش ہوگا۔ پس کارکنان جلسہ کو خوش ہونا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں ثواب کا موقع عطا فرمایا اور یہ ان کے لئے بہترین موقع ہے جس سے انہیں فائدہ اٹھانا چاہئے۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے مہمان نوازی اور ان سے حسن سلوک کے چند ایمان افروز واقعات کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود کے اپنے مہمانوں کے ساتھ بہت عزت اور احترام سے پیش آنے کے واقعات سنائے۔ اور فرمایا کہ ہر کارکن کو اس سوچ کے ساتھ ہر مہمان کا خیال کرنا چاہئے کہ اس کی مہمان نوازی کا حق ادا ہو جائے۔ پس یہ چند نمونے اور واقعات صرف اس لئے بیان کئے کہ ہم ان نمونوں کو ہمیشہ زندہ رکھنے اور قائم کرنے کی کوشش کرتے رہیں۔

حضور انور نے کارکنان جلسہ سے فرمایا کہ اعلیٰ اخلاق دکھاتے اور ان سے حسن سلوک کرتے ہوئے ان کا خیال رکھیں۔ صبر اور حوصلے سے ان کی باتیں برداشت کریں اور پھر سب سے اہم چیز دعا ہے اس کی طرف بھی توجہ رہے کیونکہ دعا کے بغیر تو ہمارا کوئی کام نہیں ہو سکتا۔ کارکنان دعاؤں کے ساتھ ساتھ نمازوں کی پابندی کی طرف بھی توجہ رکھیں۔ اللہ تعالیٰ تمام کارکنان کو خوش اسلوبی سے اپنے فرائض ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ موسم کے حوالے سے بھی دعا کریں کہ موسم ٹھیک رہے اور بارشیں ہمارے کسی کام میں روک نہ بنیں۔ حضور انور نے آخر پر پاکستان کے حالات کے پیش نظر دعا کی تحریک فرمائی کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ملک پر رحم فرمائے اور ہر لحاظ سے ملک کو محفوظ رکھے۔ آمین